ادبیات

حضرت مولانا عبدالمجید صاحب مدظلہ فاضل دیوبند
رحیم یار خان

دعائے ختم القرآن

رمضان المبارک کی مناسبت سے

اے خدا کر بہرہ ور قرآن کی برکات سے | واقف و آگاہ کر جملہ سور آیات سے
جاوداں ہر حرف قرآن سے حلاوت کر نصیب | اور ہر جز سے جزا کامل عطا کر یا مجیب
الف سے ایمان و احساں کر عطا حین حیات | تادم آخر نہ سرزد ہوں معاصی سیئات
با سے باطن اور ظاہر کر مرا پاک از عیوب | مندفع کر گنبد گردوں کے آفات و کروب
تا سے توبہ کی مجھے دنیا میں دے ہمت شتاب | آخرت میں دور کر مجھ سے جہنم کا عذاب
ثا سے ثابت قدمی اپنی راہ میں کر مرحمت | بے سخن صحرائے محشر میں مری کر مغفرت
جیم سے جنت علےٰ میں باعنایت کاملہ | کر مع الشہداء والا برار میرا داخلہ
حا سے حسن خاتمہ میرا ہو وقت انتقال | سہل ہو مرقد میں مجھ پہ امتحاں کا ہر سوال
خا سے خوف آخرت ہو دل کے اندر جاگزیں | فکر دنیا ہو نہ ہرگز ، ہو ہمیشہ فکر دیں
دال سے دنیا و دیں میں کر معظم سرفراز | صرف کر محتاج اپنا غیر سے کر بے نیاز
ذال سے ذاکر مرے کر جملگی اعضائے ہفت | دل زبان و گوش ذاکر دست و پاو چشم شفت
را سے روشن کر مرا دل دین ہی کے نور سے | پاسبانی کر مری دنیا کے مکر و زور سے
زا سے زینت اور زیبائش عطا کر حلم سے | برتری دے اتقا سے کر اعانت علم سے
سین سے سرور محمدؐ کی زیارت کر نصیب | کر مراحم خسروانہ سے مجھے اپنے قریب
شین سے شاکر ترے نعماپہ ہو ہردم زباں | جملہ آلام و مصائب پر رہے شاکر جناں
صاد سے صدق و صفا ہر فعل میں ہر قول میں | ہو سدا حاصل مجھے اس پرفتن ماحول میں
ضاد سے ضامن مرا ہو روز دیں روز یقیں | سیدالکونین ختم المرسلین نور مبیں

طا سے طاہر اور طیب کر مجھے ہر عیب سے
زندگی بھر کر مری نصرت ، حمایت غیب سے

ظا سے ظل عرش روز حق مرا ہو سائباں
جب نہ ہوگا کوئی سایہ جز ترے سایہ وہاں

عین سے عصیاں مرے تبدیل کر حسنات سے
عشق کامل بخش اپنی ذات بابرکات سے

غین سے غمخوار میرے دل کو کر اسلام کا
اور کر پابند مجھ کو اپنے سب احکام کا

فا سے فیضان محمدؐ دُردو عالم کر عطا
ان کی عزت کے تصدق بخش میری ہر خطا

قاف سے قائم صراط حق پہ رکھ مجھ کو مدام
نفس وشیطان کے تصرف میں نہ دے میری زمام

کاف سے کوثر کا آب جاں فزا یوم لقا
ساقی کوثر کے دست پاک سے مجھ کو پلا

لام سے لبریز اپنے غم سے کر میرا ضمیر
مال ودولت جاہ کے غم میں نہ کر مجھکو اسیر

میم سے میزان وزنی ہو مرا یوم الحساب
اور دائیں ہاتھ میں مجھ کو ملے میری کتاب

نون سے نظر نوازش نظر احسان و کرم
مجھ پہ ہو تیری سدا لحظہ بہ لحظہ دم بدم

واؤ سے وحشت کدہ مرقد مری پر نور کر
اس کی جملہ ظلمتیں با جلوہ خود دور کر

ھا سے ہم آغوش فرما باصلاح آخرت
کر نہ شیدا کسوت زیب الباس فاخرت

یا سے یثرب میں ہو میری آخری آرامگاہ
بانفوس قدسیہ مجھ کو ملے تیری پناہ

یاالٰہی کر عطا قرآن سے نفع عظیم!
علو ورفعت بخش بالایات والذکر الحکیم

استطاعت دے تلاوت کی مجھے لیل ونہار
آخری دم تک یہی عادت مری رکھ برقرار

جو بھی کوتاہی تلاوت میں ہو میری کر قبول
سوء الحاں ، کسل ، ہو یا سہو نسیان و ذہول

عمر بھر تعمیل کی توفیق دے باقاعدہ
بخش ھر آیت کریمہ سے مکمل فائدہ

یاالٰہی ہو یہ تیری آخری ذی شاں کتاب
حشر میں مابین میرے اور دوزخ کے حجاب

یا الٰہی رحم فرما صدقے قرآن کریم
اس کے باعث مستحق مجھ کو بنا دار نعیم

با توسل نور قرآن ، نور جاں یا ربنا
دین ودنیا میں مجید غوث کی بگڑی بنا